© rasailojaraid.com

مکتوب بنام مولانا سمیع الحق مدظلہ

بسلسلہ تاثرات ''خطباتِ مشاہیر''

حضرت مولانا سلیم اللہ خاں صاحب دامت برکاتہم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گرامی قدر جناب مولانا سمیع الحق صاحب دام مجدھم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ......!

پہلے آں جناب کا مؤقر مکتوب اور اس کے بعد ''خطباتِ مشاہیر'' کا ہدیہ سامیہ نظر نواز ہوا۔ گرامی نامے میں آں جناب کے ضعف وعلالت کے متعلق پڑھ کر جو تشویش ہوئی تھی، وہ ''خطباتِ مشاہیر'' کی وصولی کے بعد نہ صرف رفع ہوگئی بلکہ مسرت میں بدل گئی۔ تقریباً پانچ ہزار صفحات پر محیط دس جلدوں کے اس شاہ کار کی جمع وتدوین کا جاں گسل اور محنت طلب کام تو نوجوانوں کو شرمادے جو آں جناب نے ضعف وعلالت کے باوصف سرانجام دیا ہے۔ اس عظیم خدمت کو دیکھ کر نوجوان علماء وفضلاء کو سبق لینا چاہیے کہ اگر جذبہ جوان، ہمت توانا، عزم پختہ اور حوصلہ کامل ہو تو کوئی شے مقصد کی تکمیل میں حارج نہیں ہوسکتی۔

اِن خطبات کی اشاعت پر جو بات احقر کو بہت ہی قابل قدر معلوم ہوئی وہ یہ کہ آج کل ہر وہ شخص جس کا لکھنے پڑھنے سے رسمی تعلق ہے، اسے بھی اپنی تحریر کردہ چند سطور کی اشاعت کی فکر اور اس کی حفاظت کا جذبہ لاحق ہوتا ہے۔ بزرگوں اور اَسلاف کے فرمودات کی اِشاعت وحفاظت سے اس دور میں بالعموم بے اعتنائی برتی جاتی ہے۔ آں جناب نے تقریباً رُبع صدی کے ان شہ پاروں کو ایک طویل مدت تک نہ صرف سنبھال کر رکھا بلکہ اِشاعت کی صورت میں ایک سلک میں منسلک کر کے اس کی حفاظت کو ممکن بنایا اور اس سے استفادے کی عملی صورت بھی مہیا فرمادی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ان دس جلدوں کی صورت میں اکابر کے ساتھ معاصر علماء کے بیانات وخطبات کا بھی ایک معتد بہ ذخیرہ فراہم ہوگیا ہے۔اس سے نہ صرف اَکابر واَصاغر کے اجتماع کی صورت میسر آئی بلکہ ان کے ذریعے ہم اپنی دینی ومذہبی تاریخ کے ''ارتقائی سفر'' کا بھی مطالعہ کرسکتے ہیں۔آنے والا مورخ تنہا اس مجموعے کے ذریعے اس بات کا فیصلہ کرلے گا کہ اَصاغر اپنے اَکابر کی روش اور معیار پر کس حد تک قائم رہے۔ان خطبات کے ذریعے بہت سے ایسے علماء اور بزرگوں کے بیانات سے مستفید ہونے کا موقع میسر آجاتا ہے،جنہیں ان صفحات کے علاوہ کہیں اور تلاش کرنا ممکن نہیں۔

دلچسپ امر یہ ہے کہ اس مجموعے کا ایک معتد بہ حصہ ہمارے سیاست دانوں کی تقاریر پر مشتمل ہے۔اس کے مطالعے کے بعد یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں رہے گا کہ ہمارے سیاست دانوں کے بیانات میں تضاد پایا جاتا ہے یا نہیں؟......جامعہ حقانیہ میں کی گئی تقاریر میں نفاذ شریعت اور تائیدِ جہاد کانفرنس سے خطاب کرنے والے وطن عزیز پاکستان میں شریعت کے نفاذ کے معاملے میں عدم سنجیدگی اور تائیدِ جہاد کے ضمن میں دورنگی کا شکار ہیں یا نہیں۔

اس عریضے میں ''خطباتِ مشاہیر'' پر مبسوط تبصرہ مقصود نہیں اور نہ ہی یہ مکتوب اس کا متحمل ہوسکتا ہے۔یہ سطور بھی مسرت اور خوشی کی وفور سے ارتجالاً صادر ہوگئیں، ورنہ مقصود تو وصولی کی رسید دینا تھا۔اَللہ تعالیٰ آں جناب کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں مقبول ومنظور فرمائے اور اس نوعیت کے دیگر کاموں کی بیش از بیش توفیق و ہمت مرحمت فرمائے۔آمین۔آں جناب کی سلامتیٔ صحت کے لیے دعا گو ہوں اور خود بھی دعاؤں کا محتاج ہوں۔

والسلام

سلیم اللہ خان

مہتمم جامعہ فاروقیہ،کراچی

۳؍محرم الحرام ۱۴۳۷ھ مطابق ۱۷؍اکتوبر ۲۰۱۵ء

© rasailojaraid.com